



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(جنازہ اٹھایا ہوا ہو تو میت کے پاؤں قبلہ کی طرف ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں؛ جب کہ قبرستان کی طرف جائیں تو پٹھ قبلہ کی طرف ہوتی ہے۔) (یعنی راستہ ہی ایسا ہے

نیز بتائیں کہ قبلہ کی طرف پاؤں نہ کرنے کا حکم آیا حدیث سے ثابت ہے یا کہ صرف تعظیم اور ادب کی خاطر ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: میت کے پاؤں قبلہ رخ ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ کسی روایت میں منع نہیں آیا۔ البتہ اگر کوئی عمومی آیت

ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعْرَ اللَّهِ فَإِنَّهُ مِنَ الْقُلُوبِ ۚ ۳۲ ... سورۃ الحج

کے پیش نظر ایسا نہ کرے تو یہ بھی درست فعل ہے۔ جب کہ دوسری طرف نماز پڑھنے کی بعض صورتوں میں قبلہ رخ پاؤں کرنے کا جواز بھی وارد ہے تو اس صورت میں ان روایات کو مستثنیات کی سی حیثیت حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ بہر صورت مسئلہ ہذا میں تشدد کا پہلو اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ جو کسی صورت بھی ہو غیر درست فعل ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 197

محدث فتویٰ